20910 ـ خاوند نقاب کرنے کا کہتا ہے اور بیوی نصحیت چاہتی ہے

سوال

میں پردہ تو کرتی ہوں، لیکن نقاب نہیں پہنتی، میرا خاوند کہتا ہے کہ اگر میں نے اپنے چہرے کا پردہ نہ کیا تو وہ مجھے طلاق دے دیگا، ا سکا کہنا ہے کہ میں جو بھی مطالبہ کروں مجھے اس کی اطاعت کرنا ہوگی، میں خاوند کی نافرمانی نہیں کرنا چاہتی، لیکن نقاب پہننے سے لیے تنگی کا باعث بنے گا، اور میرے لیے بہت پریشانی کا سبب ہو گا، میرا خیال ہے کہ مجھے یہ احساس صرف میری ایمانی کمزوری کی بنا پر ہے، لیکن میں یہ محسوس کرتی ہوں کہ میرا خاوند مجھے وہ کام کر کے غصہ دلاتا ہے جو میں کرنا نہیں چاہتی، آپ سے گزارش ہے کہ اس موضوع میں مجھے کوئی نصیحت کریں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کے دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ عورت کے لیے چہرے کا پردہ کرنا واجب ہے، ان دلائل میں درج ذیل فرمان باری تعالی شامل ہے:

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادر لٹکا لیا کریں، اس سے بہت جلد ا نکی شناخت ہو جایا کریگی پھر وہ ستائی نہ جائینگی، اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے الاحزاب (59).

جلباب اس چادر کو کہتے ہیں جو سر کے اوپر سے عورت کے چہرے پر لٹکی ہوتی ہے.

ہماری بہن آپ کو چاہیے کہ اس معاملہ میں اللہ تعالی کا تقوی اختیار کریں، تا کہ دو حکموں پر عمل ہو، اللہ تعالی کے حکم پر،اور دوسرے اپنے خاوند کے حکم پر، بلاشك و شبہ پردہ کرنے میں ہی آپ کی عفت و عصمت اور اصلاح ہے، اور اس پر عمل کرنے آپ کا خاوند بھی خوش ہو گا اور آپ کے گھر میں بھی سعادت و خوشبختی آئیگی.

اور تنگی و پریشانی کا احساس صبر و تحمل اور اس کی عادت بن جانے پر ختم ہو جائیگا، اور پھر یہ کچھ تھوڑی سی تنگی آپ کے لیے خوشی و فرحت میں بدل جائیگی جب آپ اس پردہ والے لباس کے اثرات اور نتائج دیکھیں گی.

کیونکہ اس طرح آپ شرعی حکموں پر عمل، اور اپنے خاوند کی بات بھی تسلیم کرینگی، جو اللہ تعالی کی شریعت کے

موافقت میں آپ کو پردہ کا حکم دے رہا ہے، اور آپ پردہ کر کے اپنی جانب دیکھنے والوں شیطانوں کی راہ بند کرینگی، اور عفت و عصمت اور خیر و بھلائی کے مالك افراد کو انکی نظروں کی حفاظت کا باعث ہوگا، کیونکہ جب آپ پردہ کرینگی تو ان کی نظر آپ پر نہیں پڑیگی، اور ا نکی عفت و عصمت میں فرق نہیں پڑیگا کیونکہ عورت کی جانب دیکھنا حلال نہیں، اور اس کے علاوہ بھی آپ کو اس کے کئی ایك فوائد نظر آینگے، جب آپ اس حکم پر عمل کرینگی تو آپ اس کو بہت اچھا قرار دینگی.

اللہ تعالی نے جب نقاب کرنے کی عزت سے نوازا تو بہت ساری باپرد بہنیں ان ایام اور سالوں پر افسوس کا اظہار کرتی ہیں جن میں وہ بےپرد ہوا کرتی تھیں، اور ننگے چہرے کے ساتھ گھوما پھرا کرتی تھیں، اور اگر اب ان میں سے کسی باپرد بہن کو پردہ اتارنے کے بدلا دنیا کا مال بھی دیا جائے تو وہ پردہ نہیں اتاریگی، بلکہ ہم نے تو بہت ساری عفت ماب بہنوں کو دیکھا ہے کہ جنہوں نے اپنے خاوندوں کو صرف اس لیے چھوڑ دیا کہ وہ انہیں نقاب اتارنے پر مجبور کرتے تھے.

تو ذرا آپ غور کریں کہ آپ اور ان بہنوں کی حالت میں کتنا فرق پایا جاتا ہے، اور پھر اس وقت ہمیں کہاں ایسا شخص ملےگا جو اپنے گھروالوں کی عفت و عصمت اور ان کے پردہ کی حرص رکھے ؟

یقینا ایسے لوگ بہت ہی قلیل ہیں، تو کیا ہم اس قلت پر بھی زیادتی کریں، یا کہ ہم اس کے اس فعل پر اس کا شکریہ ادا کریں کہ اس نے معاشرے میں خیر و بھلائی پھیلانے کی کوشش کی ہے ؟

ہم آپ کو اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان یاد دلاتے ہیں، اور اللہ تعالی کے اس حکم پر عمل کرنے کے لیے مومن عورتوں کا وہ عمل بھی یاد دلاتے ہیں جو انہوں نے فرمان باری تعالی سنتے ہی کیا تھا.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اوراپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تا کہ تم نجات پا جاؤ النور (31).

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" اللہ تعالی پہلی مہاجر عورتوں پر رحمت کرے جب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی:

اور وہ اپنی چادریں اپنے گریبانوں پر لٹکا لیا کري .

تو انہوں نے اپنی چادریں دو حصوں میں پھاڑ کر تقسیم کر لیں اور انہیں اپنے اوپر اوڑھ لیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4480) سنن ابو داود حدیث نمبر (4102).

اور آپ سوال نمبر (21134) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں، اس میں عورت کے چہرہ کا پردہ کرنے کے واجب ہونے کا بیان ہے.

اور آپ کے خاوند کو چاہیے کہ وہ سوال نمبر (20343) کے جواب کا مطالعہ کرے، اس میں خاوند کے لیے اپنی بیوی کو نصحیت کرنے کے وجوب اور اس کے طریقے بیان ہوئے ہیں.

واللہ اعلم .